قال علیؑ:

حَاسِبُوْا اَنْفُسَكُمْ تَأْمَنُوْا مِنَ اللهِ الرَّهَبَ وَتُدْرِكُوْا عِنْدَهُ الرَّغَبَ

01 JUNE WEDNESDAY 2016

۲۴ ماہ شعبان بدھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

مغربین	غروب آفتاب	ظهرین	طلوع آفتاب	فجر
7:22	7:10	12:39	6:03	4:43

اپنے نفس کا محاسبہ کرو کہ خدا کے خوف سے بچے رہو گے اور اس سے قابلِ رغبت چیزوں کو حاصل کرلو گے۔

(میزان الحکمت، حدیث ۳۸۵۳)

02 JUNE THURSDAY 2016

۲۵ ماہ شعبان جمعرات ۱۴۳۷ھ

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority

اولیت

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:42	6:02	12:39	7:10	7:22

قال رسول اللہ ﷺ: حَاسِبُوْا اَنْفُسَكُمْ قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبُوْا۔
اپنا محاسبہ خود کرو قبل اس کے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے۔ (میزان الحکمت، حدیث ۳۸۳۸)

03 JUNE FRIDAY 2016

۲۶ ماہ شعبان جمعہ ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:42	6:02	12:39	7:11	7:23

زمانۂ غیبت میں امام زمانہ علیہ السلام کی معرفت

یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ امام زمانہ علیہ السلام کی غیبت کے دوران ہم ان کی کیسے معرفت حاصل کر سکتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ امام علیہ السلام کی معرفت سے مراد صرف نام، حسب نسب اور ان کی ظاہری خصوصیات کو جاننا نہیں ہے بلکہ امام علیہ السلام کی معرفت کا مقصد ان مذکورہ امور کے علاوہ آپ علیہ السلام کے مقام و منزلت سے آشنائی ہے۔ امام مہدی علیہ السلام کا اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک کیا مقام و مرتبہ ہے؟

آپ علیہ السلام ہی وہ شخص ہیں جو مکمل شریعت کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ تکوینی اور تشریعی فیوض و برکات میں خدا اور مخلوق کے درمیان واسطہ ہیں۔ آپ علیہ السلام ہی کی ذات وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے ارادہ و اجازت سے انسانی نفوس میں تصرف کی قابلیت رکھتی ہے اور حق و حقیقت کی طرف ہدایت کرتی ہے۔ آپ علیہ السلام ہی وہ ہیں جو تمام علوم اولین و آخرین کے جامع و حامل ہیں۔ انہی علیہ السلام کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ لوگوں کو رزق فراہم کرتا ہے اور زمین و آسمان اپنی جگہ ثابت و برقرار ہیں۔ انہی کے وسیلے سے زمین بغیر کسی اضطراب کے اپنی مسلسل گردش میں مصروف ہے۔ انہی علیہ السلام کا وجودِ مبارک احکام شریعت بیان کرنے اور اسے وسعت دینے کا ذریعہ ہے۔ آپ علیہ السلام ہی وہ ہیں جو مقامِ عظمت پر فائز ہونے کی بنا پر عمومی یا خصوصی طور پر شریعت کے محافظ ہیں۔ انہی علیہ السلام کی ذاتِ گرامی اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہے اور لقاء الٰہی کے مقام تک رسائی حاصل کرنے کے لیے عام افراد کے لیے وسیلہ ہے۔ انہی کا وجودِ مبارک وہ ہے جو اللہ کی جانب سے جانشین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طور پر معین کیا گیا ہے۔ انہی علیہ السلام کی ذاتِ والا وہ ہے کہ جن کے وجود کے سبب کفار وغیرہ دین میں تحریف کرنے سے مایوس ہو کر رہ گئے۔

اگر ہم امام زمانہ علیہ السلام کی معرفت ومحبت کا حصول اور ان کی ناراضگی سے دور رہنا چاہتے ہیں تو ہمیں تقویٰ اختیار کرنا چاہیے۔ چنانچہ چاہیے کہ ہم ایسے اعمال انجام دیں جو ہمیں زیادہ سے زیادہ حضرت علیہ السلام سے نزدیک کرسکیں۔

سحرخیزی

سحرخیزی یعنی علی الصبح بستر استراحت سے اٹھ کر خداوند عالم کی یاد میں مصروف ہونا۔ اپنے دن کا آغاز پروردگار کی حمد وستائش سے کرنے کا نام سحرخیزی ہے۔ وقت سحر وہ نعمت عظمیٰ ہے جس کا میزبان خدا اور خاصان الٰہی بڑی شدت سے جس کا انتظار کرتے ہیں۔ یہی لمحات حصول رحمت خدا اور استغفار کے لیے بہترین ہیں۔ انہی سنہری اوقات میں تمام مخلوق خدا اپنی اپنی زبانوں میں خداوند عالم کی حمد وستائش میں محو ہوتی ہے۔

بابرکت اور سعید ہے وہ شخص جو اپنے روزمرہ کے معمولات اور دن کا آغاز عبادت اور ذکر خدا سے کرتا ہے اور یہ قیمتی اوقات دن میں انجام دیے جانے والے امور کی منصوبہ بندی کے لیے وقف کر دیتا ہے بہتر منصوبہ بندی اور تفکر کی بدولت دینی و دنیاوی امور بطریق احسن انجام پاتے ہیں اور اعتدال بھی قائم رہتا ہے چنانچہ امام علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

خَيْرُ الْأُمُوْرِ أَوْسَطُهَا۔[1]

کاموں میں سب سے بہتر میانہ روی ہے۔

---

[1] اصول کافی، ج ۶، ص ۵۴۰

سحر خیزی جہاں روحانی بیماریوں سے شفاء حاصل کرنے کا ذریعہ ہے وہاں جسمانی امراض سے چھٹکارا، صحت و تندرستی کو برقرار رکھنے اور ورزش کرنے کا وقت اور موقع بھی فراہم کرتی ہے۔ علی الصبح قدرت کے فطری نظارے جہاں دل و دماغ کو تازگی بخشتے ہیں وہیں بصارت کو تقویت اور جِلا بھی بخشتے ہیں۔ پُرفضاء مقامات کی سیر اور تازہ ہوا میں سانس لینا انسان کے اندرونی اعضاء کی درستی کے لیے بھی ضروری ہے۔

سحر خیزی سے استفادہ کے لیے انسان ان امور کی انجام دہی کے بارے غور و فکر کرے جو اس کی راہ میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ جیسے غیر تعمیری کاموں کے لیے رات کو دیر تک جاگنا، جلد بیدار ہونے کے لیے ارادہ نہ کرنا، دیر سے رات گئے کھانا کھانا اور زیادہ کھانا وغیرہ۔ یہ وہ سب امور ہیں جو جسمانی بیماریوں کا سبب ہونے کے ساتھ ساتھ نفس کو فاسد اور روح کو بیمار کرنے کے موجب بھی ہیں۔

جسمانی اور روحانی لحاظ سے اپنے آپ کو قوی کرنے کے لیے سحر خیزی کو انسان اپنا معمول بنائے اور روزانہ کے امور کی بطریق احسن بجا آوری اور رزق میں وسعت کے لیے اوقات سحر سے بھرپور استفادہ کرے کہ طلوع آفتاب تک نہ سونا وسعت رزق کا سبب ہے، اور یوں دنیا میں اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برآہ ہو کر آخرت میں بھی کامیابی کی راہ ہموار کرے۔ خداوند عالم ہم سب کو ان عظیم لمحات سے استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

قال علی علیہ السلام: مَنْ حَاسَبَ نَفْسَهُ سَعِدَ۔

04 JUNE SATURDAY 2016

۲۷ ماہ شعبان ۱۴۳۷ھ سنیچر

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:42	6:02	12:40	7:11	7:23

جو شخص اپنا محاسبہ کرتا ہے وہ سعید اور نیک بخت ہوتا ہے۔

(میزان الحکمت، حدیث ۳۸۵۴، مستدرک الوسائل، ج ۱۲، باب ۹۵)

05 JUNE SUNDAY 2016

۲۸ ماہ شعبان ۱۴۳۷ھ اتوار

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:42	6:02	12:40	7:12	7:24

قال رسول اللہ ﷺ:

اَوَّلَ مَا یُسئَلُ عَنہُ العَبدُ حُبُّنَا اَھلَ البَیتِ۔

06 JUNE MONDAY 2016

۲۹ ماہ شعبان پیر ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:42	6:02	12:40	7:12	7:24

سب سے پہلا سوال جو بندے سے کیا جائے گا وہ ہم اہل بیتؑ کی محبت کے بارے میں ہوگا۔

(بحار الانوار، جلد ۷، باب ۱۱)

07 JUNE TUESDAY 2016

۱۰ ماہ رمضان ۱۴۳۷ھ منگل

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:42	6:02	12:40	7:12	7:24

قال رسول اللہ ﷺ:

کُلُّ نَعِیْمٍ مَسْئُوْلٌ عَنْہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اِلَّا مَا کَانَ فِیْ سَبِیْلِ اللہِ تَعَالٰی۔

08 JUNE WEDNESDAY 2016

۰۲ ماہ رمضان ۱۴۳۷ھ بدھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:42	6:02	12:40	7:13	7:25

بروز قیامت ہر نعمت کے بارے میں پوچھا جائے گا سوائے اس نعمت کے جو خدا کی راہ میں ہو۔

(میزان الحکمت، حدیث ۳۸۵۷)

09 JUNE THURSDAY 2016

۰۳ ماہ رمضان ۱۴۳۷ھ جمعرات

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:42	6:02	12:41	7:13	7:25

قال الامام علی علیہ السلام: ثَمَرَةُ الْمُحَاسَبَةِ صَلَاحُ النَّفْسِ۔
محاسبہ کا ماحصل نفس کا سنوارنا ہے۔ (میزان الحکمت، حدیث ۳۸۵۱)

10 JUNE FRIDAY 2016

۰۴ ماہ رمضان ۱۴۳۷ھ جمعہ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:42	6:02	12:41	7:13	7:25

انتظار فرج امام عصر علیہ السلام کا عالی ترین رتبہ-۱

زمانۂ غیبت میں خدا کی رضا اور مؤمنین کیلئے امام علیہ السلام کے دکھ درد اور تکلیفیں دوسروں سے کہیں زیادہ ہیں کیونکہ تمام مخلوق میں خدا کے نزدیک ان کی قدر و منزلت سب سے زیادہ ہے۔ اسی لئے جو شخص ان کی وجہ سے حضرت امام زمانہ علیہ السلام کے ظہور کا انتظار کرے تو اس نے عبادت کے عالی ترین درجے کو حاصل کرلیا۔ روایات کے مطابق ..... حضرت ایوب علیہ السلام کی ایک سنت امام زمانہ علیہ السلام میں موجود ہے اور وہ ''مصیبت کے بعد کشائش ہے''۔

امام زمانہ علیہ السلام حضرت ایوب علیہ السلام کی طرح سختی اور مصیبت کو زمانۂ غیبت میں گزار رہے ہیں۔ ہر دن کی تکلیفیں اور مصیبتیں جن پر صبر کرنا آنحضرت علیہ السلام کے لیے بہت ہی سخت اور دشوار ہے لیکن وہ حضرت ایوب علیہ السلام کی طرح بلکہ ان سے بھی بڑھ کر ان تمام مشکلات پر صبر کر رہے ہیں۔ اب اگر ایک شیعہ کا ایمان اس حد تک پہنچ جائے کہ وہ اپنے امام علیہ السلام کے ظہور کو ہر چیز سے بڑھ کر خود امام علیہ السلام کے لئے چاہے تو یہ بلند ترین اور کامل ترین انتظار ہے۔ یہ حالت انسان کے شجر ایمان کا میوہ اور ثمر ہے۔ یہ درخت معرفت و محبت امام زمانہ علیہ السلام کے چمن میں اگتے ہیں۔ کوئی یہ توقع نہ رکھے کہ بغیر معرفت اور ایمان کامل کے کسی مومن کے لئے یہ حالت پیدا ہو جائے گی بلکہ معصومین علیہم السلام سے منقولہ سفارشات پر عمل کر کے اس میدان میں آہستہ آہستہ اپنے مقام کو ترقی دے۔ اگر اس کے بغیر ہو بھی جائے تو اس طرح ہے جیسے ایک درخت سے میوہ اٹھا کر دوسرے درخت پر مصنوعی طریقے سے آویزاں کر دیا جائے اور یہ حقیقت اپنی جگہ پر ثابت ہے کہ دین کا خلاصہ خاندانِ رسالت کی معرفت و محبت کے علاوہ کچھ نہیں اور اس طرح کا انتظار ہی دین کی بنیاد اور اصل دین ہے۔ اگر کوئی محبت اور انتظار کے اس مرحلے تک نہ پہنچا ہو تو اسے چاہیے کہ گہری معرفت کی تلاش اور امام زمانہ علیہ السلام کی محبت کے حوالے سے سخت کوشش کرے۔

نمازِ شب

نماز شب کے حوالے سے مولا علی علیہ السلام کا شعر ہے:

اِلٰهِیْ حَلِیْفُ الْحُبِّ بِاللَّیْلِ سَاهِرٌ یُنَاجِیْ وَیَدْعُوْا وَالْمُغَفَّلُ یَهْجَعُ

اے میرے معبود! تجھ سے محبت کرنے والا رات کو جاگتا ہے، تجھے یاد کرتا اور دعا مانگتا ہے اور تجھے بھولنے والا سو رہا ہے۔[1]

ہر انسان چاہتا ہے کہ اپنے محبوب سے تنہائی میں ملاقات کرے۔ بالکل اسی طرح عاشقانِ راہِ خدا بھی اپنی خلوتوں کو یادِ خدا سے آباد کرتے ہیں اور اپنے معبود کی محبت میں رات کو جاگ کر اس کی یاد مناتے اور دعا مانگتے ہیں۔

امام زین العابدین علیہ السلام سے ان کے ایک صحابی نے سوال کیا: آخر اس کی وجہ کیا ہے کہ جو لوگ نمازِ شب ادا کرتے ہیں ان کے چہرے دوسروں سے زیادہ نورانی ہوتے ہیں۔ امام علیہ السلام نے جواب دیا:

اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ لوگ اللہ تعالیٰ کے ساتھ خلوت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ انھیں اپنے نور سے ڈھانپ دیتا ہے۔

شب بیداری مؤمن کا شرف ہے اور نمازِ تہجد بدن کی صحت اور دن کے گناہوں کا کفارہ ہے، وحشتِ قبر کے دور ہونے کا سبب، چہرے کی رونق، بدن میں خوشبو اور روزی میں اضافے کا باعث ہے۔ اس لیے کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ رات کی نیند خراب ہونے کی وجہ سے میری صحت خراب ہوگئی یا چہرے کی رونق چلی گئی۔ وہ شخص جھوٹا ہے جو یہ کہتا ہے کہ میں نمازِ تہجد پڑھتا ہوں اور بھوکا رہ جاتا ہوں۔ کیونکہ نمازِ شب روزی کی ضامن ہے۔

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

---

[1] دیوان الامام علی علیہ السلام، ص ۲۶۹

''رات کی تاریکی میں دو رکعت نماز میرے نزدیک دنیا و مافیھا سے بہتر ہے''۔

امام صادق علیہ السلام سے ایک شخص نے عرض کیا کہ ''میں نمازِ شب پڑھنے سے محروم ہوں''۔ امام علیہ السلام نے اس سے فرمایا:

''تو ایسا آدمی ہے کہ گناہوں نے تجھے گھیر رکھا ہے اور قیدی بنالیا ہے۔ اسی بناء پر نمازِ شب کی توفیق نہیں ہوتی''۔

گناہ گار شخص اپنے گناہوں کے اثر کی وجہ سے نمازِ شب سے محروم رہتا ہے۔

بہت مشکل ہے کہ انسان نمازِ شب کا اہتمام بھی کرے اور پھر اس سے محروم بھی رہ جائے' تقریباً ناممکن ہے۔ اس کا اہتمام سونے سے پہلے کیا جاتا ہے۔ اللہ سے ملاقات اور راز و نیاز کے شوق میں انسان جلدی سوئے، پیٹ بھر کر نہ سوئے' اپنے دن رات کے اوقات کو گناہوں اور لغویات سے پاک رکھے۔ جس دل میں نیند' لغویات' گناہ اور کھانے پینے کی محبت اللہ کی محبت سے زیادہ ہو، پھر وہ نمازِ شب کے لیے نہ اُٹھ سکنے کی شکایت بھی کرے تو اس کی شکایت عجیب ہے۔ جن لوگوں کو شیطان برائی پر آمادہ نہ کر سکے انھیں مثبت اعمال کے ذریعہ گمراہ کرتا ہے۔ انھیں رات گئے ایسے علم کی تحصیل میں لگا دے گا جو قربِ خدا کا سبب تو شاید ہی ہوں۔ البتہ یادِ الٰہی کو فراموش کر دینے اور نمازِ شب سے محرومی کا وسیلہ بن جاتا ہے۔

فَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِیَ کِتٰبَهٗ بِیَمِیۡنِهٖ فَسَوۡفَ یُحَاسَبُ حِسَابًا یَّسِیۡرًا ۔

(الانشقاق:۷۔۸)

11 JUNE SATURDAY 2016

۰۵ ماہ رمضان سنیچر ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:42	6:02	12:41	7:14	7:26



پھر جس کا نامہ عمل اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائیگا تو اس سے حساب آسان طریقہ سے لیا جائیگا

12 JUNE SUNDAY 2016

۰۶ ماہ رمضان اتوار ۱۴۳۷ھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اولیت

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:43	6:03	12:41	7:14	7:26

قال الامام علی علیہ السلام: حَاسِبُوْا اَنْفُسَكُمْ بِاَعْمَالِهَا، وَ طَالِبُوْهَا بِاَدَاءِ الْمَفْرُوْضِ عَلَيْهَا، وَالْاَخْذِ مِنْ فَنَائِهَا لِبَقَائِهَا، وَ تَزَوَّدُوْا وَتَأَهَّبُوْا قَبْلَ اَنْ تُبْعِثُوْا۔

۷ پیر ماہ رمضان ۱۴۳۷ھ

13 JUNE MONDAY 2016

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:26	7:14	12:41	6:03	4:43

اپنے نفسوں کا اعمال کے ذریعہ محاسبہ کرو اُن سے فرائض کی ادائیگی کا مطالبہ کرو اُنہیں بقا کو فنا کے مقام سے حاصل کرنے کیلئے کہو دوبارہ اٹھائے جانے سے پہلے زادِ راہ مہیا کرلو اور اچھی طرح تیاری کرلو۔ (میزان الحکمت، حدیث ۳۸۳۲)

۰۸ ماہ رمضان منگل ۱۴۳۷ھ

14 JUNE TUESDAY 2016

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کرنے کے کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:43	6:03	12:41	7:14	7:26



يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ۔ (الحشر:۱۸)

15 JUNE WEDNESDAY 2016

۹ ماہ رمضان بدھ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:43	6:03	12:42	7:15	7:27

اے ایماندارو! خدا سے ڈرو اور ہر شخص کو غور کرنا چاہیئے کہ کل "قیامت" کے واسطے اس نے پہلے سے کیا بھیجا ہے

۱۰ ماہ رمضان ۱۴۳۷ھ
جمعرات

16 JUNE THURSDAY 2016

رحلت بی بی خدیجہ کبریٰ سلام اللہ علیہا کے غم انگیز موقع پر غمگین دل سے
اللہ تعالیٰ کی آخری حجت حضرت امام مہدی علیہ السلام کی بارگاہِ قدس میں تعزیت پیش کرتے ہیں

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کرنے کے کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:43	6:03	12:42	7:15	7:27



اِنَّ اللّٰہَ سَرِیۡعُ الۡحِسَابِ۔ (ال عمران:۱۹۹)

بے شک خدا بہت جلد حساب کرنے والا ہے۔

17 JUNE FRIDAY 2016

۱۱ ماہ رمضان ۱۴۳۷ھ جمعہ

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:43	6:03	12:42	7:15	7:27

انتظار فرج امام عصر علیہ السلام کا عالی ترین رتبہ - ۲

ایک معروف دعا میں ہم یوں پڑھتے ہیں جو حضرت امام زمانہ علیہ السلام کے نائب اول نے پڑھی اور پڑھنے کی سفارش کی:

"اے میرے پروردگار! تو وہ ہستی ہے جو مجبور انسان سے مصیبت اور بدحالی کو رفع کرتی ہے جب تجھے پکارتا ہے تو قبول کرتا ہے اور بڑی مصیبت سے رہائی بخشتا ہے۔ پس اپنے ولی کی پریشانی کو دور فرما۔"

(ضُرّ) عربی زبان میں بدنی اور روحانی نقصان کیلئے بولا جاتا ہے اور ہر طرح کی روحانی پریشانی اسکی مصداق ہے۔ اس دعا میں ہم خدا سے درخواست کرتے ہیں کہ بدحالی کو امام زمانہ علیہ السلام سے دور کرے اور انھیں اذنِ ظہور کی خوشحالی عنایت فرمائے۔ یہ ایک وسیلہ ہے جو اہل معرفت کو انتظار ظہور کے عالی ترین مقام میں پہنچاتا ہے۔ جی ہاں! جو کوئی اپنے امام علیہ السلام کو خود سے زیادہ چاہے اپنے انتظارِ کشائش سے پہلے امام علیہ السلام کی کشائش کو چاہتا ہے، وہ مشکلات میں پریشان ہوتا ہے۔ اس لئے کہ ان کی پریشانی سے امام علیہ السلام پریشان ہوتے ہیں۔ وہ امام علیہ السلام کی پریشانی کا غم کھاتا ہے۔ ایک فرزند جو والدین کو بہت چاہتا ہو اگر وہ کسی بیماری میں مبتلا ہو جائے مثلاً کسی لاعلاج مرض کا شکار ہو جائے اسکے باوجود کہ وہ اس بیماری سے تکلیف اٹھاتا ہے لیکن والدین سے محبت کی وجہ سے اس بیماری کو ان سے چھپاتا ہے کیونکہ جانتا ہے کہ والدین اسکی بیماری کا سن کر خود اس سے زیادہ پریشان ہوں گے۔ اس مریض فرزند کیلئے اس کی اپنی بیماری کو برداشت کرنا، والدین سے زیادہ آسان ہے۔ اسی بنا پر واقعی امام علیہ السلام کو چاہنے والے اپنی ذاتی مصیبتوں میں مولا علیہ السلام کیلئے زیادہ پریشان ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان کیلئے اپنے شیعوں کی وجہ سے امام علیہ السلام کا دکھ اور رنج اٹھانا سخت ہے کہ اسکو برداشت کریں۔ خود ان کی پریشانیاں ہوں یا دوسروں کی حتی کہ تمام انسانیت کی پریشانیاں سب سے زیادہ امام زمانہ علیہ السلام کو مغموم کرتی ہیں۔ اسی لئے وہ امام علیہ السلام کے ظہور کو تمام جہان کیلئے کشائش قرار دیتے ہیں۔ مومن اپنے ہم وغم کو اس کشائش کیلئے وقف کرتا ہے اور ہر آن دعا کرتا ہے کہ خدا ان کے ظہور سے تمام انسانیت کو کشائش عطا کرے۔ لیکن انتظار ظہور کی نیت

بلند ترین اور خالص ترین نیتوں میں سے ہے۔ انتظارِ ظہور میں قصد و قربت الٰہی سب سے برتر نیت ہے۔ کیونکہ یہ دلیل ہے کہ اسکی محبت خالص اور نایاب ہے اور وہ بھی خدا اور خدا کی رضا کی خاطر امام علیہ السلام کی محبت خدا کی محبت سے جدا نہیں ہے بلکہ یہ ایک لازمہ قطعی اور ضروری ہے جسکی محبت خداوند تعالیٰ سے خالص ہوگی اسکی محبت زندہ حجت خدا کیساتھ بھی زیادہ اور خالص ہوگی۔ اسی طرح برعکس بھی" اس بنا پر انتظار ظہور کا بلند ترین مرتبہ اس کا ہے جو خالص اور بہترین محبت امام علیہ السلام کے ساتھ رکھتا ہو اور یہ ایمان کے اعلیٰ ترین درجہ تک پہنچنے کی دلیل ہے جب ایمان کامل ہو تو وہ بندگی کے اوج تک پہنچ جاتا ہے۔ خداوند تعالیٰ منتظرین امام علیہ السلام کو عبادت و بندگی کے اس اعلیٰ رتبہ کو پانے کی توفیق عطا فرمائے۔ (الٰہی آمین)

فضیلت ماہِ رمضان المبارک

رمضان المبارک کا مہینہ اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے۔ اور یہ تمام مہینوں سے زیادہ باشرف ہے۔ اس مہینے میں آسمان اور جنت اور رحمت کے دروازے کھلے ہوتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اس مہینے میں ایک ایسی رات بھی ہے جس میں عبادت کرنا ہزار مہینے سے بہتر ہے۔ پس اے انسان تجھے فکر کرنا چاہیئے کہ تم کس طرح اس ماہ کے دن اور رات کو گزارے۔ خبردار اس مہینے کی راتوں کو سوتے رہنا اور دنوں میں اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل رہنا باعث ندامت ہے کیونکہ روایت میں ہے کہ رمضان المبارک میں روزہ افطار کرنے کے وقت خداوند کریم ہزار ہزار انسانوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے۔ اور جب شب جمعہ یا جمعہ کا دن آتا ہے تو خداوند عالم اس کی ہر گھڑی میں ایسے ہزارہا انسانوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے جو جہنم کے مستحق ہو چکے ہوتے ہیں۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے وصیت فرمائی ہے کہ

"جب تو روزہ رکھے تو پھر تیرے کان، آنکھیں، بدن کے بال، چمڑا اور دیگر اعضاء کو بھی روزہ دار ہونا چاہیئے۔ روزہ صرف کھانے اور پینے سے پرہیز ہی نہیں بلکہ روزے کی حالت میں اپنی زبانوں کو جھوٹ بولنے سے بھی محفوظ رکھو، آپس میں لڑائی جھگڑا نہ کرو، حسد نہ کرو، کسی کا گلہ نہ کرو، جھوٹی قسم نہ کھاؤ بلکہ سچی قسم بھی نہ کھاؤ، گالیاں مت بکو، ظلم نہ کرو،

جہالت کا مظاہرہ نہ کرو، دل تنگ نہ ہو اور اللہ کی یاد اور نماز سے غافل نہ رہو۔ اپنے دل کو صرف اسی کی محبت اور یاد کے لئے فارغ رکھو اور اپنے جسم کو ہر اس چیز کے لئے مطیع کرو جس کا خداوند عالم نے حکم دیا ہے اور اگر تم نے کچھ کم کر دیا تو تمہارے روزے کے ثواب اور فضیلت سے بھی اتنا ہی کم ہو جائیگا"۔

شب قدر

اس ماہ کی انیسویں، اکیسویں یا تئیسویں شب، شب قدر ہے پورے سال میں کوئی رات اس کی فضیلت کو نہیں پہنچ سکتی۔ اس رات کے اعمال ہزار مہینے کے اعمال سے بہتر ہیں اور اس رات میں سال بھر کے امور مقدر ہوتے ہیں اور ملائکہ اور روح جو سب سے عظیم ملک ہے اس رات میں پروردگار کے حکم سے نازل ہوتے ہیں اور امام زمان علیہ السلام کی خدمت میں پہنچتے ہیں اور جو کچھ ہر شخص کے لئے مقدر ہوا ہے اسے امام علیہ السلام کے روبرو پیش کرتے ہیں۔

شب قدر کے بہت سے اعمال ہیں:

(۱) ان میں غروب آفتاب سے قبل غسل کرنا ہے اور بہتر یہ ہے کہ اسی غسل سے مغرب کی نماز پڑھے۔

(۲) دو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ اور فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے جو شخص ایسا کرے تو پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روایت میں ہے کہ وہ اپنے جگہ سے نہ اٹھے گا مگر یہ کہ خدا اس کو اور اس کے ماں باپ کو بخش دے گا۔

(۳) زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھے۔

(۴) سو رکعت نماز جس کی ہر رکعت میں دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔

حدیث میں ہے کہ جب شب قدر آتی ہے تو آسمان ہفتم کا منادی ندا کرتا ہے کہ خداوند عالم نے بخش دیا اس شخص کو جو زیارت قبر حسین علیہ السلام کیلئے آیا ہے۔ دیگر تفصیلی اعمال کے لئے مفاتیح الجنان سے رجوع فرمائیں۔

قال الامام علی بن الحسین علیہ السلام:

یَا ابْنَ اٰدَمَ لَا تَزَالُ بِخَیْرٍ مَا کَانَ لَکَ وَاعِظٌ مِنْ نَفْسِکَ، وَمَا کَانَتِ الْمُحَاسَبَةُ مِنْ هَمِّکَ

18 JUNE SATURDAY 2016

۱۲ ماہ رمضان ۱۴۳۷ھ سنیچر

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:43	6:03	12:42	7:16	7:28

اے ابن آدم! تو اس وقت تک بھلائی میں رہے گا جب تک کہ تیرے لئے تیرے نفس کا ناصح موجود ہوگا اور جب تک کہ تیرا قصد مکمل محاسبہ کرنے کا رہے گا۔ (میزان الحکمت، حدیث ۳۸۳۴)

19 JUNE SUNDAY 2016

۱۳ ماہ رمضان ۱۴۳۷ھ
اتوار

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کرنے کے کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:44	6:04	12:43	7:16	7:28

قال علی علیہ السلام:

حَاسِبْ نَفْسَكَ لِنَفْسِكَ فَإِنَّ غَيْرَهَا مِنَ الْأَنْفُسِ لَهَا حَسِيبٌ غَيْرُكَ۔

20 JUNE MONDAY 2016

۱۴ ماہ رمضان ۱۴۳۷ھ پیر

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:28	7:16	12:43	6:04	4:44

اپنے نفس کا محاسبہ خود کرو کیونکہ اس کے لئے تمہارے علاوہ کوئی اور بھی محاسبہ کرنے والا ہے۔

(میزان الحکمت، حدیث ۳۸۳۶)

21 JUNE TUESDAY 2016

۱۵ ماہ رمضان ۱۴۳۷ھ منگل

میلاد مسعود حضرت امام حسن علیہ السلام کے پر مسرت موقع پر

اللہ تعالیٰ کی آخری حجت حضرت امام مہدی علیہ السلام کی بارگاہِ قدس میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:44	6:04	12:43	7:16	7:28

قال الامام علی علیہ السلام:

قَیِّدُوْا اَنْفُسَکُمْ بِالْمُحَاسَبَةِ وَامْلِکُوْهَا بِالْمُخَالَفَةِ۔

22 JUNE WEDNESDAY 2016

۱۶ ماہ رمضان ۱۴۳۷ھ بدھ

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:29	7:17	12:43	6:04	4:44

اپنے نفسوں کو محاسبہ سے مقید رکھو اور ان کی مخالفت کر کے ان پر قابو رکھو۔

(میزان الحکمت، حدیث ۳۸۳۳)

23 JUNE THURSDAY 2016

۱۷ ماہ رمضان جمعرات ۱۴۳۷ھ

05:00

06:00

07:00

08:00

09:00

10:00

11:00

12:00

13:00

14:00

15:00

16:00

17:00

18:00

19:00

20:00

21:00

22:00

23:00

24:00

Priority

اولیت

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:44	6:04	12:44	7:17	7:29

اَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحَاسِبِيْنَ۔ (الانعام:۶۲)

آگاہ رہو کہ حکومت خاص اسی کے لئے ہے اور وہ سب سے جلد حساب لینے والا ہے۔

24 JUNE FRIDAY 2016

۱۸ ماہ رمضان ۱۴۳۷ھ جمعہ

شبِ قدر دن گزرنے کے بعد

شبِ ضربت حضرت امام علی علیہ السلام

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:45	6:05	12:44	7:17	7:29

دعا ماہِ رمضان

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيْمُ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهٗ وَ كَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَفَضَّلْتَهٗ عَلَى الشُّهُوْرِ وَ هُوَ الشَّهْرُ الَّذِىْ فَرَضْتَ صِيَامَهٗ عَلَىَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِىْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ وَ جَعَلْتَ فِيْهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ فَيَا ذَ الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ مُنَّ عَلَىَّ بِفِكَاكِ رَقَبَتِىْ مِنَ النَّارِ فِيْمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ وَاَدْخِلْنِى الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

نماز صبح

رات کے آخری حصے میں مشرق کی جانب سے ایک عمودی سفیدی نمودار ہو کر اوپر کی جانب اٹھتی ہے جسے ''فجر اوّل'' یا صبح کاذب کہتے ہیں۔ جب یہ سفیدی افقی طور پر پھیل جائے تو اسے فجر دوم یا صبح صادق کہتے ہیں۔ یہ نماز صبح کے اوّل وقت کی ابتداء ہے۔ اس وقت میں نماز پنجگانہ میں سے کوئی اور نماز ادا کی نیت سے نہیں پڑھی جا سکتی۔ نماز فجر کا وقت فضیلت صبح صادق سے لے کر اجالا ہونے تک ہے۔ امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا:

لعین ہے وہ شخص جس نے نماز فجر اس وقت پڑھی جب آسمان کے ستارے غائب ہو جائیں۔

اوّل وقت نماز کی ادائیگی کا نتیجہ ہے عمر میں اضافہ، زندگی میں برکت، مال و دولت میں اضافہ، چہرے کے لیے نورانیت، دعاؤں کی قبولیت، موت کے فرشتے کی مہربانی، قبر میں نورانیت، منکر ونکیر کے سوالات میں آسانی، شفاعتِ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آئمہ علیہم السلام اور پُل صراط تیزی سے پار کرنا۔

اور اگر ہم اوّل وقت میں نماز نہیں پڑھیں تو ان سب چیزوں سے محروم ہو جائیں گے۔ یقینا ان سب چیزوں اور رضائے پروردگار کا ذہن میں ہونا انسان کو نماز کے لیے بے چین کر دیتا ہے اور نماز سے پہلے نماز کی تیاری میں مشغول کر دیتا ہے۔ نماز فجر کا اندراج صبح اور رات کے دونوں فرشتے کرتے ہیں۔ نماز کے بعد سورج نکلنے سے پہلے سونا سخت مکروہ ہے اس لیے انسان کو نماز کے بعد تعقیبات میں مصروف رہنا چاہیے۔

نماز فجر سے پہلے اور بعد کے اعمال:

(i) نماز صبح سے پہلے نماز شب پڑھنی چاہیے اور نوافل نماز فجر پڑھنے چاہئیں

(ii) روایات میں ہے کہ نماز صبح کے بعد ۱۰ بار سورۃ اخلاص کی تلاوت کرنے سے انسان پورے دن شیطان سے بچا رہتا ہے۔

(iii) توبہ و استغفار کرنی چاہیے۔

(iv) آنے والے دن کے لیے منصوبہ بندی کرے۔

(v) دعائے عہد پڑھنی چاہیے۔

(vi) نماز کو باجماعت ادا کرنا چاہیے۔

(vii) سحر خیزی کے لیے کسی پُر فضا مقام پر جانا چاہیے۔

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں:

نماز کو اس کے معین وقت میں بجالاو۔ نہ بیکاری اور فراغت کی وجہ سے اسے وقت سے پہلے ادا کرو اور نہ ہی مصروفیت کی وجہ سے اس میں تاخیر کرو اور تمہیں یہ جان لینا چاہیے کہ تمہارے ہر عمل کی قبولیت کا دارومدار نماز پر ہے۔

نماز کو میزان قرار دیا گیا ہے۔ اگر نماز قبول ہے تو سارے اعمال قبول ہیں اور اگر نماز رد ہے تو سارے اعمال بے کار ہیں۔ اللہ ہمیں نماز صبح کی خصوصیت سے حفاظت کرنے اور اس معراج پر پورے اہتمام کے ساتھ جانے کی توفیق عطا فرمائے۔

وَاِنۡ تُبۡدُوۡا مَا فِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ اَوۡ تُخۡفُوۡہُ یُحَاسِبۡکُمۡ بِہِ اللّٰہُ ۔ (البقرہ،۲۸۴)

25 JUNE SATURDAY 2016

۱۹ ماہ رمضان ۱۴۳۷ھ سنیچر

روزِ ضربت حضرت امام علی علیہ السلام

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:29	7:17	12:44	6:05	4:45

اور جو تمہارے دلوں میں ہے، خواہ تم اس کو ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ، خدا تم سے اس کا حساب ضرور لے گا۔

۲۰ ماہ رمضان ۱۴۳۷ھ
اتوار

26 JUNE SUNDAY 2016

شب قدر دن گزرنے کے بعد

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

مغربین	غروب آفتاب	ظہرین	طلوع آفتاب	فجر
7:29	7:17	12:44	6:05	4:45

قال رسول اللہ ﷺ: حَاسِبُوْا اَنْفُسَكُمْ قَبْلَ اَنْ تُحَاسَبُوْا۔

27 JUNE MONDAY 2016

۲۱ ماہ رمضان ۱۴۳۷ھ اتوار

شہادت امیر المومنین علیہ السلام کے غم انگیز موقع پر امام زمانہ علیہ السلام کی خدمت میں تعزیت پیش کرتے ہیں

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اہم کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:45	6:05	12:44	7:18	7:30

اپنا محاسبہ خود کرو، قبل اس کے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے۔ (میزان الحکمت، حدیث ۳۸۳۸)

28 JUNE TUESDAY 2016

۲۲ ماہ رمضان اتوار ۱۴۳۷ھ

شب قدر دن گزرنے کے بعد

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

اولیت

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:46	6:06	12:45	7:18	7:30

قال علی علیه السلام: مَنْ حاسَبَ نَفْسَهُ رَبِحَ، وَمَنْ غَفَلَ عَنْها خَسِرَ، وَمَنْ خافَ اَمِنَ.

29 JUNE WEDNESDAY 2016

۲۳ ماه رمضان ۱۴۳۷ بده

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

یادداشت

مغربین	غروب آفتاب	ظهرین	طلوع آفتاب	فجر
7:30	7:18	12:45	6:06	4:46

جو اپنے نفس کا محاسبہ کرے گا فائدہ میں رہے گا، جو اس سے غافل ہوگا نقصان اٹھائے گا اور جو خوفِ (خدا) کرے گا امن میں رہے گا۔ (میزان الحکمت، حدیث ۳۸۵۲)

30 JUNE THURSDAY 2016

۲۴ ماہ رمضان المبارک ۱۴۳۷ھ جمعرات

05:00
06:00
07:00
08:00
09:00
10:00
11:00
12:00
13:00
14:00
15:00
16:00
17:00
18:00
19:00
20:00
21:00
22:00
23:00
24:00

Priority

آج کرنے کے کام

فجر	طلوع آفتاب	ظہرین	غروب آفتاب	مغربین
4:46	6:06	12:45	7:18	7:30